5 ٹریفیکنگ اور استحصال

اسکریننگ انٹرویو میں استحصال کے بارے میں بات کرنا

برطانیہ

اسکریننگ انٹرویو یا چھوٹا انٹرویو عام طور پر آپ کے برطانیہ پہنچنے کے فوراً بعد کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ اسی دن ہوتا ہے جس دن آپ پہنچتے ہیں۔ امکان ہے کہ آپ تھکے ہوئے اور تناؤ کا شکار ہوں گے۔ بیشتر لوگوں کو انٹرویو سے پہلے وکیل سے بات کرنے کا موقع نہیں مل پاتا ہے۔ تیار رہیں۔ اگر آپ انٹرویو دیتے بہت بیمار محسوس کرتے ہیں تو، شروع میں ہی یہ بات بتا دیں۔

چھوٹے انٹرویو کے دوران، آپ سے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ استحصال کا شکار بنے ہیں۔ **یہ بہت ضروری ہے کہ اگر آپ کسی بھی قسم کے استحصال کا شکار ہوئے ہیں تو انٹرویو کرنے والے کو اسکریننگ انٹرویو میں اس کے بارے میں بتائیں۔**

"استحصال کا شکار" ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جب کوئی اپنے ذاتی فائدے کے لیے آپ کا ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے، اسے استحصال کہتے ہیں۔

استحصال کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

- آپ کو آپ کی مرضی کے بغیر کسی شخص کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے پر مجبور کیا گیا ہو۔
- آپ کو کسی کے کھیت یا کارخانے میں یا نوکر کے طور پر بغیر پیسوں کے یا غیر منصفانہ اجرت پر کام کرنے پر مجبور کیا گیا ہو۔
- آپ کو منشیات لے جانے جیسے غیر قانونی کام کرنے پر مجبور کیا گیا ہو۔
- آپ نے کسی ایسے شخص کے ساتھ سفر کیا ہو جس نے آپ کو آزادانہ طور پر رہنے یا آپ کی مرضی سے جانے کی اجازت نا دی ہو۔
- آپ کو کسی نے دھمکی دی ہو کہ اگر آپ نے ان کی بات نہیں مانی تو وہ آپ کی شکایت کر دیں گے۔
- آپ کا پاسپورٹ کسی نے چھین لیا ہو جو آپ کو ان سے دور جانے سے روکنے کی کوشش کر رہا ہو۔

انٹرویو لینے والے کو اپنے استحصال کے بارے میں بتانا

جب انٹرویو کرنے والا آپ سے پوچھے کہ آیا آپ استحصال کا شکار ہوئے ہیں، تو سفر شروع کرنے سے پہلے یا دوران کسی بھی وقت اگر آپ کا استحصال ہوا ہو تو آپ کو انہیں اس بارے میں بتا دینا چاہیے۔ وہ آپ سے اس متعلق صرف ایک بار پوچھیں گے، **اس لیے یہ اہم ہے کہ آپ انہیں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔**

ایک صحیح جواب درج ذیل سوالوں کے جواب دیگا:

- آپ کے ساتھ کیا ہوا اور اس سے آپ کو کیسا محسوس ہوا؟
- اس میں اور کون ملوث تھا؟
- جب یہ ہوا تو آپ کہاں تھے؟
- یہ کتنے عرصے تک جاری رہا؟

انٹرویو لینے والے کو یہ بتانا کیوں ضروری ہے کہ آپ کا استحصال کیا گیا ہے؟

جتنی جلدی ہو سکے انٹرویو لینے والے کو یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ استحصال کا شکار ہوئے ہیں۔ ایسا کرنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ اس سے آپ کو یہ وضاحت کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ آپ کے لئے برطانیہ میں پناہ کا دعوی کرنا کیوں ضروری ہے۔

اگر اسکریننگ انٹرویو لینے والے کو لگے کہ آپ جس استحصال کا شکار ہوئے ہیں وہ ٹریفیکنگ کے زمرے میں آتا ہے، تو وہ آپ کو **نیشنل ریفرل میکانزم** (قومی نظام ارجاع) کے پاس بھیج دیں گے۔ آپ نیشنل ریفرل میکانزم کے بارے میں مزید اس صفحے کے دوسری جانب پڑھ سکتے ہیں۔

کیا انٹرویو کرنے والے کو اپنے استحصال کے بارے میں بتانے کہ باوجود مجھے حراست میں لیا جا سکتا ہے؟

انٹرویو کرنے والے کو اپنے استحصال کے بارے میں بتانے کے باوجود آپ کو حراست میں لیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو حراست میں لیا گیا ہے، تو یہ بہت ضروری ہے کہ حراستی مرکز میں موجود افراد کو بتائیں کہ آپ استحصال کا شکار ہوئے ہیں۔ آپ کو جلد از جلد کسی وکیل سے بھی بات کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایسا اس لیے ہے کہ استحصال کا تجربہ آپ کو خاص طور پر کمزور بنا سکتا ہے۔

5

ٹریفیکنگ اوراستحصال
نیشنل ریفرل میکانزم

برطانیہ

نیشنل ریفرل میکانزمایک آرایم کے ذریعہ تحفظ حاصل کرنا،برطانیہ میں پناہ کی درخواست دے کرمہاجر کی حیثیت حاصل کرنے سے مختلف راستہ ہے۔ بہت سے لوگ جو جدیدغلامی یاانسانی ٹریفیکنگ سے گزرے ہیں ان کی این آرایم اور پناہ کے دعوی کی درخواست بیک وقت ہوسکتی ہے مگر یہ دونوں یکساں نہیں ہیں۔

نیشنل ریفرل میکانزم کیا ہے؟

نیشنل ریفرل میکانزم مختصراً "این آر ایم" برطانیہ میں ٹریفیکنگ کے شکار لوگوں کی مدد کرنے کاایک ذریعہ ہے۔
آپ شاید وہاں ٹریفیکنگ کا شکار ہوئے ہوں جہاں
:

- کسی نے آپ کوایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں مدد کی ہویامجبور کیا ہو۔
- اسدوران،اس شخص نے آپ کواپنے قابو میں رکھا ہو،مثلاً آپ کو یہ کہا گیا ہو کہ انکا کہنا نا ماننے کی صورت میں وہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔
- جو انسان آپ کو قابو کررہا ہے وہ آپ کا استحصال کررہا ہے یا کرنا چاہتا ہے۔

میں این آر ایم سے کیسے رجوع کرسکتا ہوں؟

آپ این آرایم سے خودرجوع نہیں کرسکتے۔یہ پہلا جوابدہندہ کہلانے والے شخص کو کرنا ہوگا۔ یہ پولیس،علاقائی حکومت،یافوجِ نجات نامی خیراتی ادارہ ہو سکتا ہے۔

اگرآپ اسکریننگ انٹرویو کرنے والے کو بتائیں کہ آپ کااستحصال ہوا ہے تووہ پہلے جوابدہندہ کو بتائیں گے اوران سے این آرایم سے رجوع کرنے کی درخواست کریں گے۔اگراسکریننگ انٹرویو لینے والاآپ کواین این آرایم سے رجوع نہیں کرواتاتوآپ کوجلد ازجلداپنے معاملے کے کارکن سے بات کرنی چاہیے اوران سے پہلے جوابدہندہ سے رابطہ کرنے کا کہنا چاہیے۔

کیامیرے این آر ایم اور پناہ کے معاملات یکساں ہیں؟

آپ کے این آرایم اورپناہ کادعوی مختلف ہیں۔اس کامطلب یہ ہے کہ آپ کے این آرایم کے معاملے میں کامیابی کی صورت میں آپ کوخودبخودپناہ نہیں مل جائے گی۔
تاہم،ایک مثبت این آرایم کامعاملہ آپ کے پناہ کے دعوے کی حمایت کے لیے ثبوت کے طورپرکام کرسکتاہے،خاص طورپراگرآپ کااستحصال کاتجربہ ان وجوہات میں سے ایک ہے جس کی وجہ سے آپ نے اپنا گھرچھوڑکربرطانیہ کاسفرکیاہو۔

این آر ایم کا عمل کیسا لگتا ہے؟